روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 22 ستمبر 2011ء 23 شوال 1432 ہجری 22 تبوک 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 217

آسمانی رفعتیں

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ عفو کے نتیجہ میں بندے کو عزت میں ہی بڑھاتا ہے اور کوئی بھی شخص خدا کی خاطر تواضع اور انکسار اختیار نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ اسے رفعت عطا فرماتا ہے۔

(مسلم کتاب البر والصلة باب استحباب العفو والتواضع حدیث نمبر4689)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بورکت یا احمد ....دیکھو براہین احمدیہ صفحہ 486 سے صفحہ 496 تک۔ ترجمہ:۔ اے احمد! تجھے برکت دی گئی اور یہ برکت تیرا ہی حق تھا۔ تیری شان عجیب ہے اور تیرا اجر قریب ہے یعنی وہ تمام وعدے جو کئے گئے وہ جلد پورے ہوں گے۔ چنانچہ پورے ہو گئے اور پھر فرماتا ہے کہ زمین اور آسمان تیرے ساتھ ہیں جیسا کہ وہ میرے ساتھ ہیں۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آئندہ بہت سی قبولیت ظاہر ہوگی اور زمین کے لوگ رجوع کریں گے اور آسمانی فرشتے ساتھ ہوں گے۔ جیسا کہ آجکل ظہور میں آیا۔ پھر فرماتا ہے۔ پاک ہے وہ خدا جو بہت برکتوں والا اور بہت بلند ہے اس نے تیری بندگی کو زیادہ کیا۔ تیرے باپ دادے کا ذکر منقطع ہو جائے گا اور اب سے سلسلہ تجھ سے شروع ہوگا اور دنیا میں تیری نسل پھیلے گی اور قوموں میں تیری شہرت ہو جائے گی اور خاندان کی عمارت کا پہلا پتھر تُو ہوگا۔ خدا ایسا نہیں ہے کہ تجھے چھوڑ دے جب تک پاک اور پلید میں فرق کر کے نہ دکھلائے اور خدا اپنی ہر ایک بات پر غالب ہے مگر اکثر لوگ خدائی طاقت سے بے خبر ہیں۔ ان پیشگوئیوں میں بہت سی نسل کا وعدہ دیا......... چنانچہ اس وعدہ کی بنا پر مجھے یہ چار بیٹے دیئے جواب موجود ہیں اور ان پیشگوئیوں کو کہ میں تجھے نہیں چھوڑوں گا جب تک کہ پاک اور پلید میں فرق نہ کرلوں۔ اس زمانہ میں ظاہر کر دیا۔ چنانچہ تم دیکھتے ہو کہ باوجود تمہاری سخت مخالفت اور مخالفانہ دعاؤں کے اس نے مجھے نہیں چھوڑا اور ہر میدان میں وہ میرا حامی رہا۔ ہر ایک پتھر جو میرے پر چلایا گیا اس نے اپنے ہاتھوں پر لیا۔ ہر ایک تیر جو مجھے مارا گیا اس نے وہی تیر دشمنوں کی طرف لوٹا دیا۔ میں بے کس تھا اس نے مجھے پناہ دی۔ میں اکیلا تھا اس نے مجھے اپنے دامن میں لے لیا۔ میں کچھ بھی چیز نہ تھا مجھے اس نے عزت کے ساتھ شہرت دی اور لاکھوں انسانوں کو میرا ارادت مند کر دیا۔ پھر وہ اس مقدس وحی میں فرماتا ہے کہ جب میری مدد تمہیں پہنچے گی اور میرے منہ کی باتیں پوری ہو جائیں گی یعنی خلق اللہ کا رجوع ہو جائے گا اور مالی نصرتیں ظہور میں آئیں گی تب منکروں کو کہا جائے گا کہ دیکھو کیا وہ باتیں پوری نہیں ہو گئیں جن کے بارے میں تم جلدی کرتے تھے۔ چنانچہ آج وہ سب باتیں پوری ہو گئیں۔ اس بات کے بیان کرنے کی حاجت نہیں کہ خدا نے اپنے عہد کو یاد کر کے لاکھوں انسانوں کو میری طرف رجوع دے دیا اور وہ مالی نصرتیں کیں جو کسی کے خواب و خیال میں نہ تھیں۔ پس اے مخالفو! خدا تم پر رحم کرے اور تمہاری آنکھیں کھولے۔ ذرا سوچو کہ کیا یہ انسانی مکر ہو سکتے ہیں۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم۔ روحانی خزائن جلد21ص78)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

- مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
  آرتھوپیڈک سرجن
- مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
  گائنا کالوجسٹ

دونوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 25 ستمبر 2011ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔

اسی طرح مکرم ڈاکٹر طاہر محمود منہاس صاحب پلاسٹک/ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر مورخہ 22 تا 27 ستمبر فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔

ضرورت مند احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحبان کی خدمت سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مچھر مارنے کیلئے سپرے

- آجکل پورے پاکستان میں ڈینگی بخار کے بہت زیادہ کیس ہو رہے ہیں۔ جس کی بنیادی وجہ ایک خاص قسم کا ڈینگی مچھر ہے جو کہ اکثر گھروں اور محلوں کی نالیوں میں اور کھڑے صاف پانی میں پرورش پاتا ہے اور اسی طرح گھروں کے گملوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ اگر بروقت معیاری مچھر مار سپرے کروایا جائے تو اس بیماری پر خاصا قابو پایا جا سکتا ہے۔ گلشن احمد نرسری ربوہ میں معیاری اور بازار سے بارعایت مچھر مار سپرے کی سہولت موجود ہے۔ آرڈر دینے کیلئے ان نمبرز پر رابطہ کریں۔

047-6215306-6213306

انعامی سکالرشپس 2011ء

زیر انتظام :نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان

(درخواست دہندہ مکمل پتہ وفون نمبرز ضرور درج کریں۔واقفین نو اپنا حوالہ نمبر بھی درج کریں)

نظارت تعلیم صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے امتحانات 2011ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء وطالبات کے لیے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ان سکالرشپس کے لیے پاکستان بھر کے احمدی طلباء وطالبات درخواست دے سکتے ہیں خواہ ان کی بورڈ / یونیورسٹی میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو۔تمام انعامات بلحاظ پوزیشن دیئے جائیں گے اور تمام پوزیشنز نظارت تعلیم میں موصول ہونے والی درخواستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں۔ سکالرشپس کو تین مختلف categories میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(1 جنرل سکالرشپس۔ (2 میڈیکل سکالرشپس۔ (3 دیگر سکالرشپس

جنرل سکالرشپس: اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جو صرف زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلبہ کو دیئے جاتے ہیں ان کے لیے مزید کسی قسم کی کوئی شرط نہ ہے۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

- o صدیق بانی میٹرک سکالرشپ۔ o صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ
- o خورشید عطاء سکالرشپ۔ o صادقہ فضل سکالرشپ۔

صدیق بانی میٹرک سکالرشپ: میٹرک کے دونوں گروپس جنرل گروپ اور سائنس گروپ میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے ان کو مبلغ دس، دس ہزار روپے کے دو انعام دیئے جائیں گے۔ ایک انعام جنرل گروپ اور ایک انعام سائنس گروپ کے طلبہ کو دیا جائے گا۔

صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ:

انٹرمیڈیٹ کے درج ذیل تینوں گروپس کے لیے حسب تفصیل انعامات دیئے جائیں گے۔

1) پری میڈیکل گروپ۔ 2 پری انجینئرنگ گروپ

3) جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام combinations)

درج بالا تینوں گروپس میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبرز حاصل کریں گے ان کو پچیس پچیس ہزار مع گولڈ میڈل کے تین انعامات دیئے جائیں گے۔

خورشید عطاء سکالرشپ: پری میڈیکل گروپ میں دوسری پوزیشن، پری انجینئرنگ گروپ میں دوسری پوزیشن اور جنرل گروپ میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو پچیس پچیس ہزار روپے کے چار انعامات دیئے جائیں گے۔

صادقہ فضل سکالرشپ: پری میڈیکل گروپ میں تیسری اور چوتھی پوزیشن، پری انجینئرنگ گروپ میں تیسری اور چوتھی پوزیشن اور جنرل گروپ میں چوتھی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو بیس بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جائیں گے۔

میڈیکل سکالرشپس: یہ سکالرشپس ایسے طلباء وطالبات کو دیئے جاتے ہیں جنہوں نے (F.Sc. Pre Medical) کے بعد منظور شدہ میڈیکل کالج میں MBBS میں داخلہ حاصل کیا ہو۔یہ سکالرشپس بھی بلحاظ پوزیشن دیئے جاتے ہیں۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

- o مرزا مظہر احمد سکالرشپ۔ o ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ
- o سندس باجوہ سکالرشپ۔ o امۃ الکریم زیروی سکالرشپ
- o ملک دوست محمد سکالرشپ۔ o حفیظن بیگم مرزا عبدالحکیم بیگ سکالرشپ
- o رفیع اظہر سکالرشپ

دیگر سکالرشپس: اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جن کا اپنا اپنا criteria ہے۔ ہر ایک سکالرشپ کا criteria اس کے نیچے درج ہے۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

امۃ المنان سکالرشپ: یہ سکالرشپ صرف طالبات کے لیے ہے۔ایسی طالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں پاس کیا ہو اور کسی منظور شدہ ادارہ میں بیچلرز فائن آرٹس میں داخلہ لیا ہو،ان کو پچیس پچیس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔

خالدہ افضل سکالرشپ: ایسے طلباء و طالبات جنہوں نے امسال کسی منظور شدہ ادارہ سے B.A (دوسالہ) پاس کیا ہو۔ان کو پینتیس پینتیس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔

میاں عبدالحی سکالرشپ: ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں پاس کیا ہو اور کسی منظور شدہ ادارہ میں BS Computer Science یا BS Mass Communication میں داخلہ لیا ہو ان کو پچاس پچاس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔ ایک انعام کمپیوٹر سائنس کے لیے اور ایک انعام Mass Communication کے لیے ہوگا۔

عبدالوہاب خیر النساء سکالرشپ (صرف واقفین نو طلباء وطالبات کے لیے۔جبکہ واقفین نو دیگر سکالرشپس میں بھی درخواست دے سکتے ہیں۔)

ایسے واقفین نو طلباء وطالبات جنہوں نے امسال کسی منظورہ شدہ یونیورسٹی سے BS یا M.Sc پاس کی ہو۔ان طلبہ میں سے جنہوں نے BS میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہو ان کو بیس ہزار اور جنہوں نے M.Sc میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہوں ان کو پچیس ہزار روپے کا انعام دیا جائے گا۔

نواب عباس احمد خان سکالرشپ۔خلیل احمد سولنگی شہید سکالرشپ: ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں پاس کیا ہو اور Bachelors of Engineering میں کسی منظور شدہ ادارہ میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ان کو پچاس پچاس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔خواہ انجینئرنگ کی کوئی بھی فیلڈ ہو مثلاً کیمیکل انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ وغیرہ۔

پروفیسر رشیدہ تسنیم خان سکالرشپ: ایسے طلباء و طالبات جنہوں نے کسی منظور شدہ ادارہ سے B.A پاس کیا ہو اور اردو یا فارسی یا عربی میں اچھے نمبر حاصل کیے ہو اور جس مضمون میں زیادہ نمبر ہوں اسی مضمون میں M.A میں کسی منظورہ شدہ ادارہ میں حاصل کیا ہو۔ان کو پچیس پچیس ہزار روپے کے تین انعامات دیئے جائیں گے۔

مرزا غلام قادر شہید سکالرشپ: ایسے طلباء و طالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں پاس کیا ہو اور کسی منظور شدہ ادارہ میں BS Computer Science میں داخلہ لیا ہو۔ جس طالبعلم کے نمبر زیادہ ہوں گے اس کو پچیس ہزار روپے کا ایک انعام دیا جائے گا۔

عزیز احمد میموریل سکالرشپ: ایسے طلباء و طالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں پاس کیا ہو اور کسی منظور شدہ ادارہ میں Bachelors of Electrical Engineering میں داخلہ لیا ہو۔جس طالبعلم کے نمبر زیادہ ہوں گے اس کو ایک لاکھ روپے کا ایک انعام دیا جائے گا۔

قواعد وضوابط: 1۔ یہ اعلان امتحانات 2011ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کے لیے ہے اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہوگا۔2010ء تک پوزیشن حاصل کرنیوالے طلباء وطالبات کو یہ انعامات دیئے جاچکے ہیں۔

2۔اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (first annual examination) پر ہوگا۔

3۔ By parts یا division improve کرنے والے طلباء اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

4۔بعض مخصوص سکالرشپس کے علاوہ طلباء وطالبات کے لیے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا حقدار قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریقہ کار:

سادہ کاغذ پر درخواست بنام ناظر تعلیم صدرانجمن احمدیہ ربوہ بھجوانا ہوگی۔

درخواست کے ساتھ متعلقہ ڈگری کے رزلٹ کارڈ / transcript کی نقل لف کرنا لازمی ہوگی۔

درخواست پر مکرم امیر صاحب ضلع / مکرم صدر صاحب حلقہ کی تصدیق لازمی ہوگی۔تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیرغور نہ لائی جائے گی۔

انعام کے حقدار طلباء کو ان کی درخواست پر درج پتہ یا فون نمبر پر اطلاع دی جائے گی۔لہٰذا مکمل پتہ اور فون نمبر لازمی تحریر کریں۔عدم دستیابی مکمل پتہ وفون نمبر کی وجہ سے اطلاع نہ ہونے کی وجہ سے دفتر پر کوئی حرف نہ ہوگا۔اگر مزید رہنمائی درکار ہو تو دفتر نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔فون 047-6212473

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (18)

کینیڈا کے سفیر، جرمن ممبران پارلیمنٹ کی ملاقاتیں اور برلن کی سیر

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

29 جون 2011ء

صبح سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ برلن تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

کینیڈا کے سفیر کی ملاقات

صبح دس بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے، جہاں جرمنی میں متعین کینیڈا کے سفیر Mr. Peter Boehm نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا شرف پایا۔ سفیر صاحب نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وہ تین سال کے لئے یہاں بھیجے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے علم میں ہے کہ حضور انور کی ملاقات کینیڈا کے پرائم منسٹر سٹیفن ہارپر سے ہوئی تھی اور یہ کہ انہوں نے خود بھی کیلگری کی احمدیہ بیت الذکر کو دیکھا ہے جو کہ ایک خوبصورت اور عظیم عمارت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جماعت کینیڈا میں پھل پھول رہی ہے۔ موصوف نے دریافت کیا کہ یو۔کے میں کیا صورتحال ہے؟ اس پر حضور انور نے فرمایا:

''یو۔کے میں بھی جماعت بڑھ رہی ہے۔ جب سے میں یو۔کے میں آیا ہوں، احمدی یورپ کے مختلف ممالک سے ہجرت کر کے لندن آ رہے ہیں تا کہ وہ میرے قریب ہو سکیں۔ میں ان کو اس کے لئے کہتا نہیں کیونکہ ہمارا تمام دنیا میں پھیلنا ہی بہتر ہے، بجائے ایک جگہ پر اکٹھا ہونے کے''۔

سفیر صاحب کے عرب دنیا میں تبدیلیوں کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

''ہم بھی باقی دنیا کا حصہ ہیں، اس لئے ان تبدیلیوں میں ہمیں بھی دلچسپی ہے۔ میرا خیال ہے کہ لوگوں کو غیر جمہوری طریقوں پر حکومت کی مخالفت نہیں کرنی چاہئے۔

مذہبی نقطہ نظر سے مظاہروں کی مذمت کرتا ہوں، تاہم میری ان حکومتوں کو بھی وارننگ ہے کہ اگر انہوں نے لوگوں کے حقوق ان کو نہ دیئے اور انصاف سے کام نہ لیا، تو پھر قدرتی طور پر ان کو ایسے حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دنیا میں اس بات کی ضرورت ہے کہ ایک مناسب جمہوریت قائم ہو اور حکومتیں اپنے عوام کو عدل و انصاف مہیا کریں۔ اگر کوئی حکومت اس بات کی دعویدار ہے تو پھر اسے اس کے مطابق کرنا چاہئے۔ اگر کوئی حکومت الیکشن ہار جاتی ہے تو اس کو شکست تسلیم کرنی چاہئے، بجائے ووٹنگ میں دھاندلی کرنے کے۔ دوسری طرف اگر حکومت جمہوری طور پر منتخب ہوئی ہے، پھر لوگوں کو ان کی پالیسیوں کو تسلیم کرنا چاہئے''۔

سفیر صاحب نے کہا انہوں نے حضور انور کی سوانح کے متعلق پڑھا ہے اور پاکستان کی موجودہ صورتحال کو جاننا چاہتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا:

''میں ایک پاکستانی شہری ہوں اور میرے پاس پاکستانی پاسپورٹ ہے۔ بطور سربراہ جماعت میں وہاں نہیں رہ سکتا، کیونکہ وہاں رہ کر میں اپنے مذہب پر عمل نہیں کرسکوں گا اور نہ ہی دعوت الی اللہ۔ پاکستان میں احمدیوں کو دینی شعار استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے اور اس وجہ سے جماعت کے سربراہ کے طور پر میرا وہاں رہنا مشکل ہے، کیونکہ پھر میں اپنے پیروکاروں کی کہ انہیں کیا کرنا چاہئے اور کیا نہیں کرنا چاہئے۔ ان کی راہنمائی نہ کرسکوں گا۔ اسی وجہ سے مجھ سے پہلے خلیفہ کو پاکستان سے ہجرت کرنا پڑی''۔

حضور انور نے فرمایا:

''1974ء میں ہمیں قانون اور دستور اساسی کی رو سے غیر مسلم قرار دیا گیا۔ تاہم میرا خیال ہے کہ قانون اور دستور کو مذہب کے معاملات میں دخل دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ جنرل ضیاء نے جماعت احمدیہ کے بارہ میں مزید سخت قانون وضع کئے جس سے چوتھے خلیفہ کو ہجرت کرنا پڑی''۔

حضور انور نے سفیر موصوف کے ایک سوال کے جواب میں فرمایا:

''پاکستان میں اب بھی ایک مضبوط جماعت قائم ہے، تاہم ان کی زندگیاں سختیوں کے سایہ تلے گزر رہی ہیں۔ وہاں تین چار ملین لوگ ہیں اور ان سب کے لئے ہجرت کرنا ممکن نہیں، کوئی بھی ملک ان کو نہیں لے سکے گا''۔

حضور انور نے فرمایا:

''کینیڈا کی حکومت اور لوگوں کے ہمارے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں۔ Jason Kennie جو امیگریشن منسٹر ہیں۔ میرے ایک اچھے دوست ہیں اور 28 مئی کے واقعہ کے بعد انہوں نے مجھے فون کیا اور میرے ساتھ افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ممکن حد تک احمدیوں کو لینے کو تیار ہیں، لیکن ہم سب جانتے ہیں کہ ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے''۔

سفیر صاحب نے پوچھا کہ کیا وہ حضور انور کے خیر سگالی کے جذبات وزیر Kennie کو پہنچا دیں۔ جس پر حضور انور نے فرمایا ضرور۔ حضور انور نے فرمایا کہ منسٹر Kennie صاحب اتنے ہمدرد اور محبت کرنے والے ہیں، جس پر بعض لوگوں کو خیال ہوا کہ شاید وہ بھی احمدی ہیں۔

حضور انور نے مزید فرمایا:

''احمدیہ جماعت کے تمام ممالک اور ان کے افسران سے اچھے تعلقات ہیں۔ میں Stefan Harper صاحب سے ان کے پرائم منسٹر بننے سے پہلے اور بعد میں بھی ملا ہوں۔ مجھے خوشی ہے کہ ان کو Majority ملی ہے کیونکہ اگر گورنمنٹ مضبوط نہ ہو، تو اسے بجائے لمبی مدت کی پلاننگ اور پالیسی بنانے کی طرف توجہ کرنے کے، ہر وقت چھوٹے چھوٹے معاملات میں پریشانی رہتی ہے''۔

حضور انور نے فرمایا ''میں نے ان کو مبارکباد کا خط بھی لکھا تھا''۔

سفیر صاحب نے کہا ''مجھے آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی ہے، خاص طور پر آپ کی دنیا کے امن کے حصول کے لئے کوششیں بہت قابل تعریف ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلیفۃ المسیح الرابع کینیڈا کے بہت مداح تھے اور خاص طور پر ایک دفعہ فرمایا کہ ان کی یہ خواہش ہے کہ کاش تمام دنیا کینیڈا بن جائے یا کینیڈا تمام دنیا بن جائے۔ میٹنگ کے اختتام پر ایمبیسیڈر صاحب نے حضور انور کے بقیہ قیام جرمنی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ آخر پر ایمبیسیڈر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ یہ ملاقات گیارہ بجے تک جاری رہی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشن ہاؤس کے دفاتر کا معائنہ فرمایا بیت خدیجہ کے بیرونی احاطہ میں ایک طرف عمارت پہلے سے تعمیر شدہ موجود ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس عمارت کا بھی معائنہ فرمایا اور امیر صاحب جرمنی کو ہدایت فرمائی کہ اس عمارت کی باقاعدہ پلاننگ کریں اور یہاں عارضی نہیں بلکہ باقاعدہ پلاننگ کے ساتھ کچن بنائیں اور جو رہائشی حصہ ہے وہ بھی نیا پلان کر کے بنائیں۔

برلن شہر کی سیر

آج مقامی جماعت نے برلن شہر کی سیر کا ایک پروگرام رکھا تھا۔ سوا گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برلن شہر کے وزٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ برلن شہر کے وسط میں دریائے Spree بہتا ہے۔ یہ دریا برلن شہر سے قریباً تین سو کلومیٹر دور پہاڑی چشموں سے شروع ہوتا ہے اور برلن شہر کے درمیان سے گزرتا ہوا ایک دوسرے دریا Havel میں شامل ہو جاتا ہے۔ اس دریا میں Tourist Ships چلتے ہیں جو برلن شہر کی سیر کرواتے ہیں۔ مقامی جماعت نے بھی ایک ایسا ہی Tourist Ship ہائر کیا تھا۔

Chalrolotten Purg کے مقام سے اس Tour کا آغاز ہوا۔ اس دریا کے دونوں کناروں پر بہت سے تاریخی مقامات ہیں۔ جرمنی کا پارلیمنٹ ہاؤس اسی دریا کے کنارے پر واقع ہے۔ جرمن چانسلر کی رہائش، وزرائے مملکت اور ممبران پارلیمنٹ کے دفاتر اور دیگر مختلف حکومتی اداروں کے دفاتر بھی اسی دریا کے کنارے پر واقع ہیں۔ برلن کا ریلوے سٹیشن جو کئی منازل پر مشتمل ہے اسی دریا کے کنارے پر موجود ہے۔ چیک کروشیا کے شہنشاہ نے 225 سال قبل شکار کرنے کے لئے جو پارک بنایا تھا وہ بھی یہیں واقع ہے۔

House of the Culture of the World بھی اسی دریا کے کنارے پر واقع ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1997ء میں اپنے دورہ برلن کے دوران اسی عمارت کے ایک ہال میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا اور شام کو مجلس سوال و جواب ہوئی تھی۔

اس وزٹ کے دوران وہ جگہ بھی آئی جہاں سے لوگ ایسٹ جرمنی سے یہ دریا پار کر کے ویسٹ جرمنی آتے تھے لیکن وہاں موجود فوجی ان کو گرفتار کر لیتے تھے۔ بعض لوگ یہاں سے نکلنے کی کوشش کے دوران اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے اور فوجیوں کی گولیوں کا نشانہ بن جاتے۔ اس جگہ دریا کے کنارے ان کی یاد میں پانچ چھ تختیاں لگی ہوئی

ہیں۔جن پر ان کے نام درج ہیں جن کو گولیوں کا نشانہ بنا کر قتل کر دیا گیا تھا۔

اسی جگہ پر دریا کے مغربی طرف ایک بلڈنگ ہے جسے آنسوؤں کا محل بھی کہتے ہیں۔ یہاں مشرقی جرمنی سے لوگ آ کر اپنے مغربی جرمنی میں مقیم عزیزوں سے ملتے تھے اور پھر ملاقات کا وقت ختم ہونے پر ایک دوسرے کو روانہ کرتے ہوئے آنسو بہاتے تھے۔اس وجہ سے اس عمارت کا نام آنسوؤں کا محل مشہور ہو گیا ہے۔

اس آنسوؤں کے محل کے پاس برلن کی سڑکوں اور گلیوں میں سے ایک مشہور سڑک Friedrich Street بھی ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے 1990ء کے برلن کے سفر کے دوران دیوار برلن گرنے کے بعد جبکہ ابھی دونوں ممالک مغربی جرمنی اور مشرقی جرمنی باہم ملے نہیں تھے اور ان کے بارڈر بھی قائم تھے۔ باقاعدہ انٹری لے کر مشرقی جرمنی کی طرف سے اس سٹریٹ پر آئے تھے اور مشرقی جرمنی کے انتہائی تکلیف دہ حالات دیکھنے کے بعد اس سٹریٹ کے کنارے کھڑے ہو کر ایک لمبی دعا کروائی تھی۔ مکرم امیر صاحب جرمنی اور ہدایت اللہ ہیوبش صاحب مرحوم حضور کے ساتھ تھے۔

اس دریا کے دونوں اطراف رشین دور کی بعض پرانی عمارات بھی اپنی اصل صورت میں قائم ہیں۔

سیر کا یہ پروگرام قریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔ ایک احمدی خادم محمد آصف صادق صاحب نے گائیڈ کے فرائض سرانجام دیئے اور مائیک کے ذریعہ دریا کے دونوں اطراف واقع تاریخی مقامات و عمارات کی تاریخی اہمیت کے اعتبار سے تفصیلات بتاتے رہے۔

اس دریا کے بہت زیادہ پُل بنے ہوئے ہیں۔بعض پُل بہت پرانے ہیں جو جنگ عظیم دوم کی بمباری سے بچ گئے تھے۔ یہ پرانے پُل دریا کے دھانے سے زیادہ بلند نہیں ہیں جس کی وجہ سے شپ کے اوپر والے حصہ، جو کہ کھلا ہوتا ہے، پر کھڑے لوگوں کو ایسے پُل سے گزرنے سے قبل بیٹھنا پڑتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت کچھ دیر کے لئے شپ کے اوپر والے حصہ میں تشریف لائے اور یہاں بیٹھے ہوئے قافلہ کے ممبران اور مقامی جماعتی انتظامیہ کی ویڈیو بنائی۔

سیر کے اختتام پر دوپہر ڈیڑھ بجے کے قریب یہاں سے بیت خدیجہ برلن کے لئے واپسی ہوئی۔ راستہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کچھ دیر کے لئے رک کر لاہوری بیت کا وزٹ فرمایا۔اس بیت کے لئے برلن شہر میں ایک قطعہ زمین 1922ء میں خریدا گیا۔اس وقت برلن میں اہل پیغام غیر مبائعین کے امام مولوی صدرالدین صاحب تھے۔ بیت کا مکمل خرچ لاہوری جماعت نے ادا کیا۔ 1927ء میں مولوی صدرالدین صاحب کی موجودگی میں اس بیت کا افتتاح ہوا۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر پہنچے تو یہاں مقیم ایک نوجوان سعادت احمد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا، یہ نوجوان کینیڈا سے آئے تھے اور یہاں چھ ماہ کے لئے مقیم تھے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر کے اندر تشریف لے گئے اور بیت الذکر کا اندرونی حصہ دیکھا اور فرمایا ایک سو پچیس کے قریب افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔حضور انور نے نمازوں کی ادائیگی کے بارہ میں دریافت فرمایا تو موصوف نوجوان نے بتایا کہ جمعہ کی نماز ہوتی ہے اور پندرہ بیس آدمی آ جاتے ہیں۔

حضور انور نے بیت سے ملحقہ مشن ہاؤس بھی دیکھا اور وہاں حضرت اقدس مسیح موعود کی موجود کتب کے بارے میں نوجوان سے دریافت فرمایا تو اس نے بتایا کہ یہ کتب لاہور سے لائے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوف سعادت احمد سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ ہماری بیت بھی آئیں اور وہاں سے وہ کتب حاصل کر لیں جن میں اختلافی مسائل نہیں ہیں اور یہ کتب یہاں اپنی لائبریری میں رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کافی دیر تک ازراہ شفقت اس نوجوان کا بازو پکڑے رکھا اور اس سے گفتگو فرماتے رہے اور فرمایا جب لندن آئیں تو وہاں ہماری بیت میں بھی آئیں اور ملیں۔

اس نوجوان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے روانہ ہو کر تین بجے واپس بیت خدیجہ برلن تشریف لے آئے۔

ممبر نیشنل اسمبلی اور جرمن حکومت کے کمشنر برائے انسانی حقوق کی ملاقات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت خدیجہ برلن پہنچنے کے معاً بعد اپنے دفتر تشریف لے آئے وہاں FDP پارٹی کے ممبر نیشنل اسمبلی Mr. Stefan Ruppert جو اپنی پارٹی کی طرف سے مذہبی تنظیموں سے تعلقات کے نمائندہ ہیں اور پارلیمنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ممبر ہیں۔ اپنے ایک اسسٹنٹ آفس انچارج کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کے لئے موجود تھے۔ ان کے علاوہ درج ذیل حکام بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے موجود تھے۔

☆ Mr. Markus Loning جو جرمن حکومت کے کمشنر برائے انسانی حقوق ہیں اور وزیر مملکت کے برابر ان کا عہدہ ہے۔

☆ Mrs. Ocak جو پاکستان اور افغانستان ڈیسک کی نمائندہ ہیں۔ یہ اپنے ایک سٹاف ممبر کے ساتھ ملاقات کے لئے آئی تھیں۔

ان سب مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر ممبر آف نیشنل اسمبلی نے بتایا کہ جرمن پارلیمنٹ سال میں بائیس ہفتے کام کرتی ہے۔

ایک دوسرے ممبر پارلیمنٹ Ruppert صاحب نے کہا کہ وہ اور بعض دوسرے سیاستدان بعض ممالک کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور ان کو اصلاحات کے لئے تیار کر رہے ہیں، لیکن پاکستان میں کسی قسم کی تبدیلی مشکل نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ سیلاب کے بعد وہ گزشتہ سال پاکستان گئے تھے اور بعض مقامی لیڈروں سے ملے تھے جو کہ تشددانہ کارروائیوں کے خلاف تھے۔حضور انور نے فرمایا کہ جب سیلاب آیا تھا تو جماعت احمدیہ نے مدد کی اور نمایاں کام کیا، لیکن اپنی موجودگی کو لوگوں کی مخالفت کی وجہ سے میڈیا میں نہیں دیا۔

ممبر آف پارلیمنٹ کے ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

''اس دفعہ میں جرمنی تین ہفتوں کے لئے آیا ہوں اور مجھے چھ (بیوت) کے افتتاح کا موقع ملا ہے اور جلسہ سالانہ میں شامل ہوا ہوں۔ اب ہماری یہاں تیس سے زائد (بیوت) ہیں اور ہماری جماعت تیزی سے بڑھ رہی ہے''۔

حضور انور نے فرمایا کہ جرمن احمدی جو یو۔کے گئے تھے۔اب ان میں سے بعض معاشی صورتحال کی وجہ سے واپس آ رہے ہیں، کیونکہ پونڈ کمزور ہو رہا ہے اور یورو مضبوط۔حضور انور نے فرمایا کہ جرمنی کو یو۔کے پر ایک برتری حاصل ہے کہ جرمنی کا مصنوعات کی تیاری پر زور ہے جبکہ یو۔کے میں سروس انڈسٹری پر۔اس طرح تجارتی نقطہ نظر سے جرمنی آگے ہے۔

موصوف ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ جب عیسائیوں کو پاکستان میں مارا جاتا ہے، اس سے جرمنی میں زیادہ جوش پیدا ہوتا ہے۔لیکن وہ جرمن پبلک کی اس طرح ٹریننگ کر رہے ہیں کہ تمام اقلیتوں کا تحفظ کیا جائے جس میں احمدی بھی شامل ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا:

''کسی شخص کو بھی اس کی اجازت نہیں ہونی چاہئے کہ بانیان مذاہب یا کسی بھی مذہب کی تضحیک یا بے ادبی کرے۔ یہی انصاف ہے۔ لا مذہب کو بھی پیغمبروں اور مذاہب کی تضحیک یا بے ادبی نہیں کرنی چاہئے۔

قرآن کریم کی تعلیم یہ ہے کہ بتوں کو بھی برا نہ کہو، کیونکہ جواباً ان بتوں کی پوجا کرنے والے خدا کے خلاف باتیں کریں گے۔ دوسرے کے جذبات کی ہمیشہ قدر کرنی چاہئے۔ یہ اخلاقیات کا بنیادی اصول ہے اور کسی بھی قانون کی بنیاد ہونا چاہئے۔ مغرب بھی روزمرہ زندگی میں نرمی اور بردباری کی تعلیم پر یقین رکھتا ہے، پھر مذہبی معاملات میں ایسا کیوں نہ ہو؟''

ممبر آف پارلیمنٹ نے کہا کہ جرمن تاریخ میں ایسی مثالیں موجود ہیں جہاں مذہبی تنظیمیں طاقت کا غلط استعمال کرتی رہی ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا:

''جو مذہب کا غلط استعمال کرتے ہیں وہ مذہب کی صحیح تعلیم کی پیروی نہیں کر رہے ہوتے۔ دونوں قرآن کریم اور بائبل اور تمام مذہبی صحیفے اپنی اصلی شکل میں تحمل و بردباری کی تعلیم دیتے ہیں۔ قرآن کریم کی تعلیم یہ ہے کہ جہاں سزا دینے کی ضرورت پڑے وہ اصلاح کی خاطر ہو نہ کہ بدلہ لینے کے لئے ہو۔

حضور انور نے فرمایا:

اگر کوئی شخص غلط کام کرتا ہے تو مذہب کو الزام نہیں دینا چاہئے اور نہ ہی مذہبی لیڈروں کو الزام دینا چاہئے۔ بلکہ جو غلط کام کر رہا ہے صرف اس کو مورد الزام ٹھہرانا چاہئے اور Limits سے باہر نہیں جانا چاہئے۔ حوصلہ اور برداشت ہونی چاہئے۔

جہاں تک متشدد لوگوں کی اصلاح کا تعلق ہے، اس کا امکان نہیں ہے۔ کیونکہ وہ سب حدیں پھلانگ چکے ہیں۔ ان کو اچھے یا برے کی تمیز ہی نہیں رہی۔ وہ خود کو بھی تباہ و برباد کریں گے اور اپنے پیروکاروں کو بھی تباہ کریں گے۔

ممبر آف پارلیمنٹ نے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کے مشکور ہیں۔ جنہوں نے تشدد کے بارہ میں اس طرح کھل کر بات کی ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میں پاکستان واپس نہیں جا سکتا کیونکہ وہاں رہ کر اپنا کام بطور خلیفہ کے سرانجام نہیں دے سکتا۔ نہ خطبہ دے سکتا ہوں اور نہ ہی دینی اصطلاحات کو استعمال کر سکتا ہوں اور نہ ہی جماعت کی راہنمائی کر سکتا ہوں۔ میں نے جماعت کی راہنمائی کرنی ہوتی ہے جو پاکستان میں رہ کر نہیں کر سکتا۔

پاکستان میں سیلاب کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ کچھ پاکستانی سندھ سے کراچی منتقل ہوئے ہیں اور یہ اب بھی اپنے گھروں کو واپس نہیں جا سکے۔ اس سے جرائم میں اضافہ ہو رہا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ احمدیوں نے بحالی کے کاموں میں اہم کام کئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ بدقسمتی ہے کہ تمام امدادی

سامان اور رقوم عام لوگوں تک نہیں پہنچ سکے۔ اندازہ یہ ہے کہ صرف تیس فیصد ضرورتمندوں تک پہنچ سکا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ امدادی سامان کی تقسیم میں انصاف اور ایمانداری کا مظاہرہ ہونا ضروری ہے۔ اجناس اور خوراک کی اشیاء وغیرہ مارکیٹ میں فروخت ہو رہی ہوتی ہیں۔

ایک مہمان نے کہا کہ اس بات سے خوشی ہوئی ہے کہ اس دفعہ برلن میں جماعت کے خلاف بہت کم مظاہرے ہوئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ پبلک نے احمدیوں کے بارہ میں جان لیا ہے اور اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ حضرت مسیح موعود نے یہ تعلیم دی ہے کہ اگر آپ صحیح دین کو دیکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو بیوت بنانی چاہئیں۔ اس پر ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ وہ اس بات سے بہت متاثر ہوئے ہیں کہ جماعت نے مقامی آبادی میں اپنے آپ کو مدغم کر لیا ہے۔

پاکستان ڈیسک سے تعلق رکھنے والی مہمان خاتون نے کہا کہ وہ بہت خوش ہے کہ حضور انور جرمنی کا دورہ کر رہے ہیں۔ اس نے کہا کہ اس نے فروری میں انڈونیشیا کے شہداء کی ویڈیو دیکھنی شروع کی لیکن اس کو آخر تک نہ دیکھ سکیں کیونکہ یہ بہت غم سے بھرا ہوا اور تکلیف دہ منظر تھا۔

اس سوال کے جواب میں کہ حضور انور کا کب تک یہاں قیام ہے، حضور انور نے فرمایا کہ ہمبرگ، فرینکفرٹ کے دورہ کے بعد Karlsruhe میں جلسہ میں شامل ہوا۔ اب برلن میں ہوں۔ یہاں سے ہفتہ کو واپسی ہے۔

ایک مہمان موصوف نے کہا کہ یہ بہت اچھی بات ہے کہ احمدی لوگ دوسروں سے ملتے ہیں۔ رابطہ کرتے ہیں امن سے رہتے ہیں اور دوسروں سے گفتگو کرتے ہیں اور معاشرہ میں اصلاحی کام کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ایسا ہی ہونا چاہئے۔ یہی دین حق کی تعلیم ہے۔ یہ ملاقات تین بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر مہمان حضرات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے ایک نکاح کا اعلان کیا۔ عزیزم نبیل اسلم ابن محمد اسلم کا نکاح عزیزہ حامدہ مظفر اللہ بنت عبداللہ صاحب کے ساتھ ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت اس دوران تشریف فرما رہے اور دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

30 جون 2011ء

صبح سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ممبر پارلیمنٹ کی ملاقات

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں ممبر پارلیمنٹ Mrs. Schuster نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ یہ ممبر آف پارلیمنٹ ایک ہیومن رائٹس کمیٹی کی ممبر ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ یہاں بہت سی ہیومن رائٹس کمیٹیاں ہیں۔ کیا ان کے علاقے تقسیم ہیں؟ افریقہ، ایشیا، ساؤتھ امریکہ وغیرہ؟ اس پر ممبر آف پارلیمنٹ نے عرض کیا کہ ہم پارلیمنٹری لیول پر کام کر رہے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہندوستان کے بعض صوبوں میں مسلمانوں کی طرف سے جماعت کو مسائل کا سامنا ہے۔ سہارنپور کے علاقہ سے احمدیوں کو اپنا گاؤں چھوڑ کر ہجرت کرنی پڑی۔ وہاں سے نکلنے پر مجبور ہوئے۔ دسمبر 2010ء میں ایک لوکل معلم کو بھی مارا گیا۔ وہاں حکومت کی جو مقامی اتھارٹیز ہیں وہ ڈرتی ہیں کہ مسلمانوں کا ووٹ بینک ہے۔ وہ ان کے خلاف کوئی قدم اٹھانے سے ڈرتے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہمارا جو MTA انٹرنیشنل TV چینل ہے وہ تمام دنیا کو Cover کرتا ہے۔ مختلف سیٹلائٹس کے ذریعہ اس کی Coverage تمام دنیا تک ہے۔

اس خاتون ممبر آف پارلیمنٹ نے بتایا کہ انڈونیشیا میں جو حالیہ احمدیوں کے خلاف ظلم کا واقعہ ہوا ہے اس پر وہاں کی حکومت کو بڑا سخت خط لکھا تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ مذہب کی آزادی ہونی چاہئے۔ اگر مذہب میں جبر نہیں ہے تو پھر آزادی ہونی چاہئے تا ہر ایک آزادی سے اپنے مذہب پر عمل کر سکے۔

بلغاریہ کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا وہاں ہم مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ ہمارے حقوق نہیں دیئے جا رہے۔ ہمیں جگہ نہیں دی جا رہی کہ ہم عبادت کر سکیں۔ حکومت کے مقرر کردہ امام، مولوی جماعت کے خلاف مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ حکومت اپنے ان اماموں کو سپورٹ کرتی ہے۔ ہم اپنے مربی کو وہاں نہیں بھجوا سکتے۔ ہمارے مربی کو وہاں سے واپس بھجوا دیا گیا ہے۔ ہم ملکی عدالت میں گئے مگر فیصلہ ہمارے خلاف ہوا۔ بلغاریہ یورپین کمیونٹی کا حصہ ہے۔ اس پر ممبر پارلیمنٹ نے افسوس اور حیرانی کا اظہار کیا کہ بلغاریہ یورپین ملک ہے اور وہاں بھی ایسا ہو رہا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ برلن سے ایک دن کے بعد ہفتہ کو روانگی ہے اور لمبا سفر ختم ہو رہا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ساری زندگی ہی سفر ہے۔ خدا کو معلوم ہے کہ کب ختم ہوگا۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں لندن میں مقیم ہوں اور پاکستانی پاسپورٹ ہولڈر ہوں۔ باوجود اس کے کہ پاکستان میں میرے تمام حقوق ختم ہیں لیکن میں پاکستانی ہوں۔

موصوفہ ممبر آف پارلیمنٹ نے جماعت احمدیہ کی بہت تعریف کی اور کہا کہ احمدی لوگ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ ان کی طرف سے ہمیں ہر طرح سے تعاون حاصل ہے۔

اس ممبر پارلیمنٹ کا تعلق میونخ سے تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جب ان کے علاقے میں بیت کا افتتاح ہوگا تو ان کو بھی دعوت دیں گے۔ حضور انور نے فرمایا اس بیت خدیجہ، برلن کی تعمیر میں خواتین کا بہت بڑا کردار ہے۔ یہ بیت خواتین نے اپنی مالی قربانی سے بنائی ہے۔ اس کا نقشہ اور ڈیزائن بھی ایک احمدی خاتون آرکیٹیکٹ نے کیا ہے۔ یہاں مردوں اور خواتین کے علیحدہ علیحدہ ہال ہیں۔

حضور انور نے فرمایا فرینکفرٹ میں لجنہ نے ایک بہت خوبصورت گیسٹ ہاؤس تعمیر کیا ہے۔ یہاں لجنہ بہت مستعد اور فعال ہے۔ لجنہ نیشنل لیول پر اور لوکل لیول پر بھی اپنے سالانہ اجتماعات کرتی ہیں اور آزادی سے اپنے پروگرام کرتی ہیں۔ اپنے فنکشنز کرتی ہیں۔ یہاں احمدی طالبات کی گرلز ایسوسی ایشن بھی ہے۔ یونیورسٹی میں سیمینارز کرتی ہیں اور اپنے پروگرام بناتی ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پاکستان، انڈیا، انڈونیشیا، بلغاریہ اور بعض دوسرے ممالک میں جماعت کے جو حالات ہیں آپ ان کے بارہ میں پارلیمنٹرینز میں Awareness پیدا کر سکتی ہیں۔ ان کو ساری صورتحال سے باخبر رکھ سکتی ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پاکستان میں آپ کو حکومتی محکمے ان جگہوں پر ہی لے کر جائیں گے جہاں سب کچھ ٹھیک ہے۔ دوسری جگہوں پر نہیں لے کر جائیں گے۔ اگر آپ نے حقیقت دیکھنی ہے تو پھر Independant پرائیویٹ آرگنائزیشن کے ذریعہ دیکھیں۔ حکومت کے ذریعہ تو آپ ایسی جگہوں پر نہیں جا سکتے۔

ملاقات کا یہ پروگرام دو بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔ آخر پر موصوفہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ممبر آف پارلیمنٹ کی ملاقات

سوا تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے جہاں ممبر پارلیمنٹ Mrs. Aydan Ozugoz نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔ موصوفہ کا تعلق ہمبرگ سے ہے۔ یہ وہاں سے ممبر آف پارلیمنٹ منتخب ہوئی تھیں۔ موصوفہ نے بتایا کہ 1958ء میں اس کے والد بیت فضل عمر ہمبرگ آیا کرتے تھے۔ اس کے والدین ترکی سے آئے تھے اور پھر یہاں مستقل طور پر آباد ہو گئے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بعض احمدی نوجوان کونسل ڈسٹرکٹ لیول پر بہت Active ہیں۔ ایک نوجوان ہمبرگ میں ہیں۔ ان میں پولیٹیشن بننے کا پوٹینشل ہے۔ اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ ہمیں اور زیادہ لوگوں کی ضرورت ہے جو مومنوں میں سے آگے آئیں اور دوسرے مذاہب میں سے بھی آئیں۔

ایک سوال کے جواب میں کہ Coalition گورنمنٹ کی کیا وجہ ہے موصوفہ نے بتایا کہ ہمبرگ میں پانچ پارٹیاں ہیں کوئی بھی اکثریت میں نہیں۔ اب جاپان میں حالیہ زلزلہ اور ایٹمی پلانٹ کو پہنچنے والے نقصان کے بعد گرین پارٹی کی پوزیشن مضبوط ہوئی ہے کیونکہ یہ پارٹی ایٹمی ہتھیاروں کے خلاف ہے۔

موصوفہ نے بتایا کہ وہ نیشنل پارلیمنٹ میں انٹرنیٹ اینڈ ڈیجیٹل سوسائٹی (کمیشن) کی ممبر ہیں۔ ہم والدین کی مدد کرتے ہیں کہ وہ کس طرح اپنے بچوں کی کمپیوٹر، لیپ ٹاپ اور IT کے ذریعہ مدد کر سکتے ہیں۔ والدین کو پتہ نہیں ہوتا کہ وہ کس

طرح بچوں کی تعلیمی مدد کر سکتے ہیں۔ ہم ٹیچرز کو بھی پڑھانے کا طریق کار بتاتے ہیں۔

ایک سوال کے جواب حضور انور نے فرمایا برطانیہ میں ہاؤس آف لارڈز میں چار پانچ ...... ہیں ان میں سے ایک احمدی ہے۔ حضور انور نے فرمایا ایک میئر بھی احمدی ہے۔

حضور انور نے فرمایا یو۔کے اور جرمنی میں جماعت کی تعداد بیس بیس ہزار کے قریب ہے۔ امریکہ، کینیڈا میں بھی احمدیوں کی تعداد کافی زیادہ ہے۔ لیکن افریقہ میں تو بہت زیادہ ہے۔ ان سب ممالک کی جماعتیں چاہتی ہیں کہ میں ان کے پاس آؤں۔ میں بھی چاہتا ہوں کہ وہاں جاؤں۔ افریقن ممالک میں تو ہم ملینز میں ہیں۔ سیرالیون میں ہمارے ایک جج احمدی ہیں۔ غانا میں ممبرز آف پارلیمنٹ احمدی ہیں اور ایک سابق وزیر بھی احمدی ہیں۔ یوگنڈا میں بھی ممبرز آف پارلیمنٹ احمدی ہیں۔ فرنکوفون ممالک ہیں۔ اسی طرح ایسٹ افریقہ کے ممالک میں بھی بڑی جماعتیں ہیں۔ سب وہاں کے لوکل مقامی احمدی ہیں اور دوسروں کی نسبت زیادہ تعلیم یافتہ ہیں۔

موصوفہ کے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا افریقہ میں ہمارے سکول، ہسپتال کام کر رہے ہیں اور دوسرے مختلف رفاہ عامہ کے کام جاری ہیں۔

ایم ٹی اے کے ذکر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس کی نشریات دنیا بھر کے ممالک میں 24 گھنٹے نشر ہوتی ہیں۔ مختلف سیٹلائٹ کا استعمال کر رہے ہیں۔ عربوں کے لئے MTA 3 کے نام سے ایک علیحدہ چینل ہے جس کی نشریات 24 گھنٹے جاری رہتی ہیں۔ عرب دنیا میں ہمارا یہ چینل بہت دیکھا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اب کل کا خطبہ جمعہ جو یہاں بیت خدیجہ میں ہوگا۔ MTA کے ذریعہ سے تمام دنیا میں نشر ہوگا اور اس کا آٹھ مختلف زبانوں میں Live ترجمہ بھی ساتھ نشر ہوگا۔

ٹرکش ترجمہ قرآن کے ذکر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ٹرکش ترجمہ قرآن کی نظر ثانی ہو رہی ہے اور اب بہت جلد شائع ہو جائے گا۔

عرب ممالک کے موجودہ حالات کے بارہ میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا مسلمان ممالک کے خلاف بیرونی طاقتوں کا ڈبل سٹینڈرڈ نہیں ہونا چاہئے۔ بحرین، سعودی عرب، کویت کے بارہ میں جو سٹینڈرڈ ہے وہ مصر، سیریا اور دوسرے ممالک کے لئے کیوں نہیں ہے۔ بوزنیا اور سربیا کا مختلف سٹینڈرڈ ہے۔ پاکستان اور افغانستان کے لئے دوہرے معیار ہیں۔ آئیوری کوسٹ کے لئے مختلف سٹینڈرڈ ہے اور دوسرے بعض افریقن ممالک کے لئے مختلف معیار ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا عدل وانصاف کے ساتھ سب سے ایک جیسا سلوک ہونا چاہئے اور ایک ہی معیار ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا میں تو پاکستان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ پاکستان بچ جائے اور اس موجودہ کرائسز سے نکل آئے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا دین حق تو یہ تعلیم دیتا ہے۔ حب الوطن من الایمان کہ وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔ جرمنی میں بسنے والے احمدی احباب اپنے ملک کے وفادار ہیں اور ملک کے قانون کے پابند ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں کہتا ہوں کہ احمدی جہاں بھی جاتا ہے اور وہاں سیٹ ہو جاتا اور آباد ہو جاتا ہے تو وہ اس ملک کا شہری ہوتا ہے۔ بعض ممالک میں ہمارے احمدی احباب آرمی کو Join کرتے ہیں اور اپنے وطن کی خاطر قربانیاں دیتے ہیں اور اپنے وطن کی طرف سے لڑائی میں حصہ لیتے ہیں۔

مسلمان ممالک کے حوالہ سے جہاد کے ذکر پر حضور انور نے فرمایا اگر جہاد سچا ہے تو پھر خدا آپ کی مدد کرے گا یہ خدا کا وعدہ ہے کہ سچے جہاد میں مسلمانوں کو خدا کی مدد اور نصرت ملے گی۔ لیکن یہاں معاملہ الٹ ہے۔ مسلم دنیا میں جہاں بھی لڑائی ہو رہی ہے، کہیں بھی خدا کی مدد نہیں ہے تو پھر جہاد کیسا؟ یہ سب لوگ تو مغربی ممالک سے مدد لے رہے ہیں۔ ان کو خدا کی طرف سے کوئی مدد، نصرت نصیب نہیں ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگر کسی کے پاس دو ممالک کی نیشنیلٹی ہے تو جو ملک آپ کو خوراک، رہائش دیتا ہے اور آپ کو ساری سہولیات دیتا ہے تو وہ آپ کا ملک ہے۔ آپ اس کی خاطر کام کریں۔

تیسری عالمی جنگ کا ذکر ہونے پر حضور انور نے فرمایا میں نہیں چاہتا کہ یہ جنگ ہو۔ لیکن میں محسوس کر رہا ہوں کہ دنیا اس جنگ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اگر آپ نہ بھی چاہیں کہ اس میں شامل ہوں لیکن حالات ایسے ہو جائیں گے کہ اس میں کھینچے جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا قرآن کریم تو یہ تعلیم دیتا ہے کہ اگر دو ممالک آپس میں لڑیں تو ان کو لڑائی سے روکو۔ اگر ایک دوسرے پر ظلم کرتا ہے تو اس کے خلاف عدل و انصاف کے ساتھ کارروائی کر کے اس کو روکو۔ پھر جب بات ختم ہو جائے تو ان کو چھوڑ دو، آزادی سے ان کو رہنے دو۔ ان کے کسی معاملہ میں دخل نہ دو اور ان پر سختی نہ کرو، کوئی روکیں نہ ڈالو اور ان پر کوئی پابندی نہ لگاؤ بلکہ حکم ہے کہ ان کو آزادی سے زندگی گزارنے دو۔

ممبر آف پارلیمنٹ Mrs. Aydan Ozugoz کی حضور انور سے یہ ملاقات چار بجے تک جاری رہی۔ آخر پر موصوفہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں ایڈیشنل وکیل التبشیر اور ایڈیشنل وکیل المال صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کی اور اپنی اپنی ڈاک پیش کر کے ہدایات حاصل کیں۔

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج اپنے پیارے آقا سے ملاقات کرنے والے خوش نصیبوں میں جماعت برلن کے احباب اور فیملیز کے علاوہ Leipzig، Dresden، Hamburg، Schleswig اور Hannover کی جماعتوں سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔ اس کے علاوہ پاکستان، ٹوگو (Togo) اور دوبئی سے آنے والے احباب وخواتین نے بھی شرف ملاقات حاصل کیا۔

آج مجموعی طور پر 21 فیملیز کے 89 افراد اور 22 سنگل افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے اور چھوٹے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ برلن تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

مکرمہ امۃ المتین خان صاحبہ

محترمہ باجی نسیم بیگم صاحبہ کا ذکر خیر

پیاری باجی مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ اہلیہ برادرم مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ہمبرگ 29 جون 2011ء کو جرمنی میں وفات پا گئیں۔ باجی نسیم کے ساتھ گزشتہ ربع صدی قبل ایک للّٰہی تعلقِ اُخوت اس وقت قائم ہوا جب وہ ایک تربیتی کلاس میں شامل ہونے کیلئے جماعت بکسٹے ہوڈے سے بیت فضلِ عمر ہمبرگ میں تشریف لائیں اور یہ تعلق اُن کی زندگی کے آخری لمحہ تک قائم رہا بلکہ اس میں مسلسل گہرائی پیدا ہوتی رہی اور اب بھی روحانی طور پر قائم ہے۔ اُن کی یاد جہاں دِل میں ہلچل پیدا کرتی ہے وہاں اُن کی مغفرت کے لئے دِل کی گہرائیوں سے دعائیں بھی نکلتی ہیں۔ اُن سے اِس تعلق کی بنیاد محض خلافت سے سچی وابستگی پر قائم تھی اور اِس بنیاد پر اُستوار تعلقات میں رخنہ کی گنجائش ہی نہیں رہتی۔ جب ویزہ وغیرہ کے سلسلہ میں آپ کے حالات درست ہوئے اور آپ کی فیملی ہمبرگ منتقل ہوئی تو آپ پر خدمتِ دین کے وسیع دروازے کُھل گئے اور ایک لمبے عرصہ تک لجنہ اِماء اللہ ہمبرگ کی صدر رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنے خاوند مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب کی جو پہلے ہمبرگ ریجن کے امیر تھے اور آجکل لوکل امیر ہمبرگ ہیں دینی خدمات میں بھرپور اعانت کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ کا بھی تمام عورتوں اور بچیوں سے ذاتی تعلق تھا۔ دین کی خدمت کے سلسلہ میں گھر آنے والے دیگر حضرات کی تواضع آپ کو کبھی دوبھر محسوس نہیں ہوئی۔ آپ نہ صرف صوم وصلوٰۃ اور دیگر احکامِ دین کی پابند تھیں بلکہ دوسروں کیلئے نیک مثال تھیں اور دین کے لئے قربانی خواہ وقت کی ہو یا مال کی آپ ہمیشہ پیش پیش رہیں۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہمبرگ آمد کے موقعہ پر ہمیشہ ضیافت کا انتظام ان کے ذمہ ہوتا تھا اور آپ کے تیار کردہ طعام کو حضور بہت پسند فرمایا کرتے تھے۔

آپ کی وفات سے چند سال قبل گردوں نے کام چھوڑ دیا تھا اور آپ کو ہر ہفتہ تین بار (ڈائیلسز) گردوں کی صفائی کے لئے ہسپتال جانا پڑتا تھا اس لئے جماعتی سرگرمیوں میں شمولیت سے کسی حد تک معذور ہوگئیں۔ گزشتہ برس ایک عزیز نے پاکستان میں ان کو گردہ پیش کر دیا جو خدا کے فضل سے کامیاب آپریشن کے ذریعہ منتقل بھی کر دیا گیا اور آپ اپنے خاوند سمیت خوش وخرم جرمنی تشریف لے آئیں لیکن کچھ عرصہ کے بعد دوسری بیماری کا دور شروع ہوا اور ان کی صحت روز بروز گرنے لگی۔ بار بار ہسپتال کے پھیرے لگنے لگے اور بالآخر ضعف ونا توانی اسقدر بڑھ گئی کہ 29 جون 2011ء کو آپ نے اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کر دی۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت مرحومہ کی حاضر نماز جنازہ پڑھائی۔

باجی نسیم کی یاد ہمارے دلوں میں ہمیشہ رہے گی اور ان کیلئے دعائیں نکلتی رہیں گی۔ ان کا دین حق سے لگاؤ دعوت الی اللہ کا جذبہ اور محبت سے تربیت کا انداز بہتوں کے لئے یادگار نمونہ رہے گا۔ آپ کی اولاد ایک بیٹا اور دو بیٹیاں جو شادی شدہ ہیں اور اپنے اپنے گھروں میں خدا کے فضل سے خوش وخرم ہیں دین کے کاموں میں بڑھ کر حصہ لینے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ سلسلہ اگلی نسلوں تک قائم رکھے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 107349 میں ولید احمد

ولد ملک منور احمد قوم ملک پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ولید احمد گواہ شد نمبر 1 جہانگیر احمد ولد ملک منور احمد گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد ولد صوفی محمد شریف

مسل نمبر 107350 میں عامر اقبال

ولد مظہر اقبال قوم ملک پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر اقبال گواہ شد نمبر 1 ملک جہانگیر احمد ولد ملک منور احمد گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد ولد صوفی محمد شریف

مسل نمبر 107351 میں ماجد خاں

ولد ملک مظفر احمد قوم ملک پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ماجد خاں گواہ شد نمبر 1 جہانگیر احمد ولد ملک منور احمد گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد ولد صوفی محمد شریف

مسل نمبر 107352 میں محمد عبداللہ

ولد خوشی محمد قوم کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید اقبال ولد محمد جاوید اقبال گواہ شد نمبر 2 عارف علی ولد خوشی محمد

مسل نمبر 107353 میں محمد عرفان

ولد خوشی محمد قوم کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عرفان گواہ شد نمبر 1 محمد سعید اقبال ولد محمد جاوید اقبال گواہ شد نمبر 2 عارف علی ولد خوشی محمد

مسل نمبر 107354 میں نعیم احمد

ولد برکت علی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Purani Bheni(Umar di Jhugi) ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم ملک ولد مقصود احمد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مقصود احمد خوشی محمد

مسل نمبر 107355 میں شہباز احمد خاں

ولد منور خاں قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 2 Acre واقع چک 4/GB مالیت-/1600,000 (2) مکان از ترکہ والد حصہ $\frac{1}{4}$ واقع چک 4/GB مالیت-/200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/72000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہباز احمد خاں گواہ شد نمبر 1 لبید احمد مغل ولد ضیاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 107356 میں انیس الاسلام

ولد اشتیاق احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dera Dogran ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انیس الاسلام گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد حسن دین گواہ شد نمبر 2 افتخار الدین ولد جلال دین

مسل نمبر 107357 میں شگفتہ پروین

زوجہ محمد منصور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamraj Pura Chak 40 ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 1 تولہ مالیت-/47000 روپے (2) حق مہر مالیت-/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/7500 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شگفتہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد منصور ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد قمر ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 107358 میں سید سعادت احمد

ولد سید مبارک احمد قوم سید پیشہ زراعت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shah Miskeen ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50,000 روپے سالانہ آمد از زراعت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید سعادت احمد گواہ شد نمبر 1 اللہ وسایا قمر ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 107359 میں سید محمد احمد

ولد سید لئیق احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید محمد احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود اسلم ولد چوہدری محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز منگلا ولد اللہ بخش

مسل نمبر 107360 میں عبدالمصور وقار

ولد عبدالوہاب ساغر قوم بھٹہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 0.476 مرلہ واقع بورے والا مالیت...... (2) زرعی زمین 44 مرلہ واقع 435 چک مالیت اس وقت مجھے مبلغ-/57,700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمصور وقار گواہ شد نمبر 1 قمر ریاض ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 107361 میں امتہ الرؤف

زوجہ ڈاکٹر حنیف اللہ خان صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت-/120,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرؤف گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 محمد وقاص

ولد محمد اشرف بھٹی

مسل نمبر 107362 میں عمر محمود ملک

ولد طاہر محمود ملک قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عمر محمود ملک گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ گواہ شدنمبر 2 نصیر عاصم ولد اعظم علی

مسل نمبر 107363 میں مریم حرا

بنت محفوظ احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مریم حرا گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب گواہ شدنمبر 2 محفوظ احمد ولد رانا محمد اعجاز علی

مسل نمبر 107364 میں محمود احمد

ولد محمد اسحاق قوم راجپوت پیشہ سرکاری ملازمت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5834 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمود احمد گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد محمود احمد گواہ شدنمبر 2 اظہر احمد ولد مرزا منور احمد

مسل نمبر 107365 میں نائلہ لطیف

بنت لطیف احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نائلہ لطیف گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد طاہر ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 وقاص احمد ولد لطیف احمد طاہر

مسل نمبر 107366 میں شفیقہ خانم

زوجہ فتح اللہ خان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ مکان ودو کانیں حصہ $\frac{1}{8}$ واقع گکھڑ منڈی مالیت-/16,00,000 روپے (2) پلاٹ از ترکہ خاوند 2.5 مرلہ مالیت-/400,000 روپے (3) جیولری گولڈ 6 ماشہ مالیت-/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/120,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شفیقہ خانم گواہ شد نمبر 1 ناصر زمان خان ولد فتح اللہ خان گواہ شدنمبر 2 محمد اختر ولد محمد اصغر

مسل نمبر 107367 میں نصرت عزیز

زوجہ عزیز الملک قوم باجوہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ مکان 30 مرلہ واقع گکھڑ منڈی مالیت...... (2) حق مہر مالیت -/10,000 روپے (3) کیش از ترکہ والد مالیت -/500,000 روپے (4 جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت -/2,25,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے ماہوار بصورت سروس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نصرت عزیز گواہ شد نمبر 1 ذوالقرنین شامی ولد اللہ بخش خان گواہ شدنمبر 2 محمد اختر ولد محمد اصغر

مسل نمبر 107368 میں امتہ النصیر

زوجہ فیاض احمد قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1.5 تولہ مالیت-/75000 روپے (2) حق مہر مالیت-/20,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتہ النصیر گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد خوشی محمد گواہ شدنمبر 2 احمد سلام طاہر ولد شاہ محمد حامد گوندل

مسل نمبر 107369 میں فاخرہ فیاض

بنت فیاض احمد قوم بھٹہ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔فاخرہ فیاض گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد خوشی محمد گواہ شدنمبر 2 احمد سلام طاہر ولد شاہ محمد گوندل

مسل نمبر 107370 میں بشارت محمود

ولد محمد شریف قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Salhoki Chatha ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 6 کنال مالیت-/10,50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔بشارت محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظفر اللہ خاں ولد لعل خاں گواہ شدنمبر 2 احمد سلام طاہر ولد شاہ محمد گوندل

مسل نمبر 107371 میں نزہت طیبہ

زوجہ طارق الطاف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/45000 روپے (2) حق مہر مالیت-/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نزہت طیبہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عادل ولد میاں بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد منگلا ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 107372 میں بشریٰ بیگم

زوجہ منیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/40,000 روپے (2) زمین 4 ایکٹر واقع چندر کے منگولے مالیت -/32,00,000 روپے (3) حق مہر مالیت-/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/80,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد عادل ولد میاں بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد منگلا ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 107373 میں منیر احمد

ولد غلام احمد قوم جٹ پیشہ دکان دار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 3.5 کنال واقع چندر کے منگولے مالیت-/3,50,000 روپے (2) زمین 10 کنال واقع چک 93 مالیت-/3,70,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/15,400 روپے ماہوار بصورت دکان + پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ-/37000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منیر احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عادل ولد میاں بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد منگلا ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 107374 میں سید مبشر احمد شاہ

ولد سید تصدیق حسین شاہ قوم سید پیشہ زراعت عمر 36 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندو کے ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین 4.5 ایکڑ واقع Moza Dhola مالیت ......اس وقت مجھے مبلغ-/72000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید مبشر احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 سید طاہر احمد شاہ ولد سید تصدیق حسین شاہ گواہ شد نمبر 2 سید منصور احمد ولد سید تصدیق حسین شاہ

مسل نمبر 107375 میں احسان احمد سہگل

ولد منصور احمد سہگل قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔احسان احمد سہگل گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 سعد امین ملک ولد طیب امین ملک

مسل نمبر 107376 میں ارفاق احمد

ولد عباس احمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارفاق احمد گواہ شد نمبر 1 سعد امین ملک ولد طیب امین ملک گواہ شد نمبر 2 اقبال انجم ولد محمد احمد ممتاز

مسل نمبر 107377 میں جہانزیب ندیم راٹھور

ولد ندیم احمد راٹھور قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جہانزیب ندیم راٹھور گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 سعد امین ملک ولد ملک طیب امین

مسل نمبر 107378 میں بشریٰ محمود

زوجہ محمد محمود خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوملتان ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 8 تولہ مالیت -/3,20,000 روپے(2) حق مہر مالیت -/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ محمود گواہ شد نمبر 1 محمد نصیر خان ولد محمد بشیر خان گواہ شد نمبر 2 محمد محمود خان ولد محمد نصیر خان

مسل نمبر 107379 میں افتخار الدین احمد

ولد محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوملتان ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔افتخار الدین احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالصبور ولد ڈاکٹر محمد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد اشتیاق احمد

مسل نمبر 107380 میں بلال بن سیف

ولد سیف اللہ خالد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔بلال بن سیف گواہ شد نمبر 1 طلال بن سیف ولد سیف اللہ خالد گواہ شد نمبر 2 عمر حیات ولد وقار عظیم

مسل نمبر 107381 میں وجاہت احمد

ولد قاضی منصور احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وجاہت احمد گواہ شد نمبر 1 عمر حیات ولد وقار عظیم گواہ شد نمبر 2 شمیم کامران احمد ولد محمد انور ندیم

مسل نمبر 107382 میں ذکی احمد

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذکی احمد گواہ شد نمبر 1 مصطفےٰ کمال ولد مرغوب علی زاہد گواہ شد نمبر 2 میاں نوید احمد ولد میاں نذیر احمد

مسل نمبر 107383 میں حسیبہ مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت -/90,000 روپے(2) حق مہر مالیت -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔حسیبہ مقصود گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ ولد محمد اکرم باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 107384 میں رضا مقصود

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔رضا مقصود گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ ولد محمد اکرم باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 107385 میں شیراز مقصود

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شیراز مقصود گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ ولد محمد اکرم باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 107386 میں فراز مقصود

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فراز مقصود گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ ولد محمد اکرم باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 107387 میں وشہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔وشہ مقصود گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ ولد محمد اکرم باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 107388 میں چوہدری ظفر اللہ

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 عرفان سعید ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ولید احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 107389 میں خالد محمود

ولد عبد الستار قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی بابا اللہ بخش ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 13 ایکڑ واقع بستی بابا اللہ بخش مالیت -/65,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ خالد محمود گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ ولد محمد اکرم باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 107390 میں رفیق احمد

ولد عبد اللہ قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی جھول پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 19.5 ایکڑ واقع بستی موسیٰ والا مالیت -/63,00,000۔ اس وقت مجھے مبلغ......... روپے ماہوار بصورت.........مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ ولد محمد اکرم باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 107391 میں حنیفاں بی بی

زوجہ رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی موسیٰ والا ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 2.5 ایکڑ واقع بستی موسیٰ والا مالیت -/18,00,000 روپے (2) حق مہر مالیت -/50 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنیفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ ولد محمد اکرم باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 107392 میں صدیق احمد

ولد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی موسیٰ والا ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60,000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ صدیق احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 107393 میں محمد اسلام

ولد شاہ محمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھول ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 4.5 ایکڑ واقع بستی جھول مالیت -/4,50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,20,000 روپے ماہوار بصورت زرعی زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلام گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ ولد محمد اکرم باجوہ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد اختر علی

مسل نمبر 107394 میں سلطان احمد

ولد چراغ دین قوم کھوکھر پیشہ بے روزگار عمر 74 سال بیعت 1952ء ساکن Jaitha Bhutta ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 12 مرلہ مالیت -/5,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ ولد محمد اکرم باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 107395 میں محمد دلاور

ولد لیاقت علی قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی لودھیاں ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد دلاور گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ ولد محمد اکرم باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 107396 میں حاجی خوشی محمد

ولد حاجی عبد اللہ قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی لودھیاں ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 2.5 ایکڑ واقع بستی لودھیاں مالیت -/25,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی خوشی محمد گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ ولد محمد اکرم باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 107397 میں محمد صدیق

ولد محمد بشیر قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1998ء ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 سید عامر احمد شاہ ولد سید محمد سرفراز شاہ گواہ شد نمبر 2 عابد علی ولد عبد الواحد

مسل نمبر 107398 میں امتہ العزیز

زوجہ محمود احمد گل قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/30,000 روپے (2) جیولری گولڈ 8 تولہ مالیت -/3,50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ امتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 محمود احمد گل ولد نور احمد گل

مسل نمبر 107399 میں تنزیلہ احمد

بنت ڈاکٹر مسرور احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 2.5 تولہ مالیت -/80,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 ضیغم توصیف ولد ڈاکٹر مسرور احمد

مسل نمبر 107400 میں ردا ناصر

بنت رانا ناصر محمود قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیت -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ردا ناصر گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 رانا ناصر محمود ولد رانا سعید احمد

☆☆☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم شیخ اشفاق احمد صاحب اشفاق سائیکل سٹور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے نواسے شیخ توحید احمد واقف نو ابن مکرم فراز احمد صاحب مغل پورہ لاہور نے 17 ستمبر 2010ء کو تین سال 10 ماہ میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا تھا جبکہ اس کی تقریب آمین 29/اپریل 2011ء کو مکرم شیخ عبدالحمید صاحب کے گھر منعقد کی گئی۔ بچے سے اس کی نانی محترمہ جمیلہ اشفاق صاحبہ نے آخری چند سورتیں سنیں اور دعا کروائی۔ بچے کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ زوبیہ عنبر صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی فعال زندگی عطا فرمائے اور قرآنی انوار سے اس کے سینہ کو ہمیشہ منور کرتا چلا جائے۔ آمین

ولادت

مکرم ملک غلام نبی صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ملتان تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ 11 ستمبر 2011ء کو محض اپنے فضل سے گیارہ سال کے بعد پوتا عطا فرمایا ہے جو مکرم عبدالماجد خاں امجد صاحب سابق امیر جماعت ڈیرہ غازیخان کا نواسہ ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اسے پیدائش کے معاً بعد پھیپھڑوں کی تکلیف ہو گئی ہے۔ نومولود کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم جاوید احمد خان صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی ملیحہ ناز کا دل اور پھیپھڑوں کا آپریشن ہوا ہے۔ کوما میں ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری بیٹی کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

تصحیح

مورخہ 13 ستمبر 2011ء کو صفحہ 11 پر اعلان ولادت میں مکرمہ صوفیہ اکرم چٹھہ صاحبہ کی بچی کا نام غلطی سے عائشہ شائع ہو گیا ہے۔ بچی کا نام مائشہ ہے احباب درستی فرمالیں۔

نکاح

مکرم وحید احمد رفیق صاحب مربی سلسلہ استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے مکرم سعود احمد ناصر صاحب ابن مکرم محمود احمد شاد صاحب شہید مربی سلسلہ بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور کے نکاح کا اعلان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مورخہ 16/اگست 2011ء کو بعد نماز عصر بیت الفضل لندن میں مکرمہ ثمینہ احمد صاحبہ بنت مکرم مقصود احمد صاحب کارکن جامعہ احمدیہ یو۔کے، کے ساتھ ساتھ مبلغ 5 ہزار پاؤنڈز حق مہر کے عوض فرمایا۔ مکرم سعود احمد ناصر صاحب مکرم چوہدری غلام احمد صاحب مرحوم ریٹائرڈ تحصیلدار دارالعلوم غربی صادق ربوہ کے پوتے، مکرم محمد اصغر قمر صاحب کارکن نظارت امور عامہ کے نواسے جبکہ مکرمہ ثمینہ احمد صاحبہ مکرم غلام رسول صاحب مرحوم سابق کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ کی پوتی اور مکرم عبدالرشید منہاس صاحب سابق کارکن نظارت اصلاح وارشاد مقامی (پنشنر صدر انجمن احمدیہ) کی نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین کیلئے اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور یہ جوڑا حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث ٹھہرتے ہوئے ہمیشہ خلافت احمدیہ کے وفادار اور جانثار بنے رہنے کی توفیق پائے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالکریم کوثر صاحب رحمٰن کالونی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بیٹے مکرم بشارت الرحمٰن عمران صاحب اور بہو مکرمہ مہوش سلام صاحبہ کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے بچے کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایقان احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ باعمر، ماں باپ کو آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنی نوع انسان کیلئے مفید وجود بنائے آمین

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک طارق بشیر صاحب ولد مکرم ملک بشارت احمد صاحب واقف زندگی مرحوم مقیم آسٹریلیا کا 15 ستمبر 2011ء کو سڈنی میں دل کا آپریشن ہوا تھا۔ بعض پیچیدگیوں کی وجہ سے آپریشن دوبارہ کرنا پڑا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

مکرم طارق محمود منہاس صاحب سیکرٹری مال دارالیمن غربی شکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچا مکرم برکت اللہ صاحب سابقہ کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ ساکن محلہ دارالیمن شرقی ربوہ تقریباً دس، پندرہ یوم سے علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں ان کو پھیپھڑوں کی خرابی کی وجہ سے سانس کی تکلیف ہے۔

اسی طرح میری ہمشیرہ کے دیور مکرم ملک لطف الرحمٰن صاحب ڈرائیور لجنہ اماء اللہ پاکستان بھی شدید علیل ہیں اور طاہر ہارٹ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان دونوں کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

1۔ قربانی بکرا -/10,000 روپے

2۔ قربانی حصہ گائے -/5,000 روپے

(نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرم انعام الحق قریشی صاحب ولد مکرم ضیاء الحق قریشی صاحب مکان نمبر E-250 D-2 سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی نے یکم ستمبر 2006ء کو وصیت کی تھی۔ وصیت نمبر 60482 ہے۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ موصوف بیرون ملک چلے گئے ہیں اگر موصی خود یا ان کا کوئی عزیز رشتہ دار یہ اعلان پڑھیں تو فوری طور پر دفتر وصیت سے رابطہ کریں اور ان کے فون نمبر یا موجودہ ایڈریس سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ظہیر احمد صاحب برمنگھم یو کے تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری والدہ محترمہ انیسہ نصیر صاحبہ اہلیہ محترم نصیر احمد قریشی صاحب سابق زعیم مجلس انصاراللہ ٹوبہ ٹیک سنگھ، برمنگھم میں مورخہ 9 ستمبر 2011ء کو بعمر 64 سال بوجہ ہارٹ اٹیک اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔

آپ مورخہ یکم جنوری 1947ء کو انڈیا میں پیدا ہوئیں۔ آپ محترم حافظ مبین الحق شمس صاحب کی بیٹی اور محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان کی پوتی تھیں۔ آپ بہت سی خوبیوں اور اعلیٰ اخلاق والی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، مالی قربانی اور جماعتی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص خاتون تھیں۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں لجنہ کے کام اور بچوں کو قرآن کریم پڑھانا آپ کا شوق تھا۔ جب ربوہ شفٹ ہوئیں تو دارالعلوم غربی حلقہ صادق میں بھی لجنہ کے مختلف کام بہت دلجمعی اور محنت سے کرتیں اور ہر ایک سے نرم زبان اور پیار سے پیش آتیں۔ اپنے سسرال میں ہر ایک کا دل موہ لیا، ہر ایک آپ کی تعریف کئے بغیر نہیں رہتا۔ بہت مہمان نواز اور دوسروں کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے مسکراتے چہرے سے ملتیں۔

مورخہ 14 ستمبر 2011ء کو مکرم عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ برمنگھم نے دارالبرکات برمنگھم میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اگلے دن محترم مولانا نسیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ بیت الفتوح مورڈن نے بیت الفتوح میں نماز جنازہ پڑھائی، آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی تدفین احمدیہ قبرستان مورڈن لندن کے قطعہ موصیان میں کی گئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا نسیم احمد باجوہ صاحب نے دعا کرائی۔ آپ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماتے ہوئے درجات بلند کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئرڈ یکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خبریں

مستونگ میں زائرین کی بس پر فائرنگ

کوئٹہ سے مسافر بس 60 زائرین کو لے کر تفتان کے راستے ایران کیلئے چار بجے کے قریب روانہ ہوئی جسے کوئٹہ سے 25 کلو میٹر دور غنجہ ڈوری کے مقام پر 8 مسلح موٹر سائیکل سواروں نے روک لیا اور تمام زائرین کو بس سے نیچے اتار کر لائن میں کھڑا کر دیا اور اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ جس کے نتیجے میں 26 زائرین جاں بحق اور 20 زخمی ہو گئے۔

سانحہ سیالکوٹ کا فیصلہ انسداد دہشتگردی کی خصوصی عدالت نے ایک سال ایک ماہ کے بعد سانحہ سیالکوٹ کا فیصلہ سناتے ہوئے 7 ملزموں کو سزائے موت سنا دی ۔ انہیں 4,4 بار سزائے موت کا فیصلہ سنایا گیا ہے جبکہ سابق ڈی پی او سمیت 9 پولیس اہلکاروں کو 3,3 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے جبکہ 6 ملزموں کو عمر قید اور 5 کو بری کر دیا گیا ہے۔

کابل میں خودکش دھماکہ افغانستان کے دارالحکومت کابل میں خودکش دھماکہ ہوا جس میں افغانستان کے سابق صدر برہان الدین ربانی ہلاک ہو گئے جبکہ حملے میں مزید 4/افراد بھی مارے گئے اور افغانستان کے صدر حامد کرزئی کے سینئر مشیر معصوم ستانکزئی شدید زخمی ہو گئے۔

پٹرولیم لیوی ٹیکس نافذ اوگرا نے لوکل ایل پی جی پر پٹرولیم لیوی ٹیکس نافذ کر دیا جس سے ایل پی جی کی قیمتوں میں 16 فیصد (13 روپے فی کلو) اضافہ ہو گیا گھریلو سلنڈر 150 روپے اضافے کے ساتھ 1550 اور کمرشل سلنڈر 575 روپے اضافے کے ساتھ 6075 روپے کا ہو گیا ہے جس سے غریب اور مہنگائی سے پسی ہوئی عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

پاک بحریہ میں فاسٹ اٹیک میزائل کی لانچنگ چین کے تعاون سے پاک بحریہ میں پہلا فاسٹ اٹیک میزائل لانچ کر دیا گیا۔ جسے پی۔این۔ ایس عظمت کا نام دیا گیا ہے۔ بحریہ کے سربراہ نے کہا کہ فاسٹ اٹیک میزائل کی لانچنگ پاک بحریہ اور چین کے انجینئروں کی انتھک محنت اور عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس منصوبے سے نہ صرف پاکستان کے میری ٹائم سیکٹر کی دفاعی پیداوار میں اضافہ ہو گیا ہے بلکہ اس سے پاکستان نیوی کی آپریشنل ضروریات بھی پوری ہوں گی۔

سیلاب، وبائی امراض اور ڈینگی سندھ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض سے مزید 11/افراد ہلاک ہو گئے۔ جبکہ ڈینگی وائرس جو روز بروز خطرناک ہوتا جا رہا ہے اس نے مزید 6/افراد کی جان لے لی ہے۔

اورکزئی ایجنسی میں جھڑپیں اورکزئی ایجنسی میں سیکیورٹی فورسز اور شدت پسندوں میں جھڑپوں کے دوران 30 شدت پسند ہلاک اور 70 زخمی ہو گئے جبکہ ایک سیکیورٹی اہلکار جاں بحق اور 5 زخمی ہو گئے۔

امریکی میرینز کا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ امریکی ریاست جنوبی کیلی فورنیا میں میرینز کا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا۔ جس کے نتیجے میں 2 میرینز ہلاک ہو گئے۔

جاپانی تیراک کی مسلسل 52 گھنٹے تیراکی

رواں برس مارچ میں آنے والے زلزلے اور سونامی کے بعد بحالی اور تعمیر نو کی سرگرمیوں میں تائیوان کے تعاون پر تشکر کے اظہار کی غرض سے 6 جاپانی تیراک 52 گھنٹے کی تیراکی کر کے جاپان سے تائیوان پہنچ گئے۔ تیراکوں نے جاپان کے جنوبی جزیرے یونا گونی سے 150 کلومیٹر طویل سفر کا آغاز کیا تھا اور 30,30 منٹ کے ''ریلیز'' پر مشتمل مسلسل تیراکی کے بعد تائیوان کے مشرقی ساحل پر پہنچ گئے۔

انقرہ میں دھماکہ ترکی کے دارالحکومت انقرہ میں ایک سرکاری دفتر کے سامنے ایک گاڑی میں نصب کئے گئے بم کے ذریعہ دھماکہ کیا گیا ہے جس سے آگ بھڑک اٹھی۔ دھماکے کے نتیجہ میں 8/افراد ہلاک جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے۔

جنوبی کوریا کا سیلاب متاثرین کیلئے امداد کا اعلان جنوبی کوریا میں پاکستان کے سفیر نے جنوبی کوریا کے اعلیٰ حکومتی حکام سے ملاقات کر کے پاکستان میں سیلاب زدگان کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا۔ جس کے جواب میں جنوبی کوریا کی حکومت نے فوری طور پر دو لاکھ ڈالر کی ابتدائی امداد کا اعلان کیا ہے۔

پاکستانی آبادی میں روزانہ 11,500 افراد کا اضافہ پاکستان اس وقت 18 کروڑ 50 لاکھ آبادی کے ساتھ آبادی کے لحاظ سے دنیا کا چھٹا ملک ہے سال 2050ء میں 15 کروڑ اضافے کے ساتھ 33 کروڑ 50 لاکھ آبادی رکھنے والا دنیا کا چوتھا ملک بن جائے گا۔ جبکہ بھارت 2050ء میں پونے دو ارب آبادی کے ساتھ چین سے آگے نکل کر دنیا میں سب سے بڑی آبادی والا ملک بن جائے گا اور چین ایک ارب 43 کروڑ 70 لاکھ افراد رکھنے والا دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہوگا۔ جبکہ پاکستان کی آبادی میں روزانہ 11 ہزار 500 افراد کا اضافہ ہو رہا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22 ستمبر

طلوع فجر	4:29
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	6:08

Job opportunities in Skylite Communications Rabwah Office

POSITION	REQUIREMENTS
IT Professionals	Graduate/Master in computer science with 2 year experience
Graphic Designer	Photoshop, Corel Draw, InDesign, Internet knowledge
Web Designer	HTML, CSS, Dreamweaver, JavaScript
Sales Executives	Capable to communicate in American Accent, Internet knowledge

Gratuity and Medical facility are also provided

Send your CV on jobs@skylite.com OR contact at 0476215742,
Candidates who want to work online from home can also apply.

Skylite .communications

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
(1) کورس دو ماہ -/5000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/5000
ایئر کنڈیشنر کی سہولت موجود ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

FR-10

اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری
مہنگائی کے اس زمانہ میں کپڑے کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
ناصر نایاب کلاتھ کی سالانہ گرینڈ سیل جاری ہے
مردانہ و زنانہ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
ناصر نایاب کلاتھ گلی نمبر 1 ریلوے روڈ
فون: 0476213434
موبائل: 0323-4049003

COSMEDERM LASER کوسمیڈرم لیزر
غیر ضروری بالوں کا مستقل خاتمہ ● ایشیائی جلد کیلئے جدید ترین مشین
Other Available Treatments acne acne scarring, fillersbotox, pigmentation, hair transplant
147-M Gulberg 3- Off Ferozepur Road Lahore
0321-4431936, By appt only
042-35854795
RWP Branch 0333-5221077